بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

دفتر مجلس انصار اللہ بھارت
Office Of The Majlis Ansarullah Bharat
Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA

Mob.9682536974, E-Mail :ansarullah@qadian.in
محلہ احمدیہ قادیان ۱۴۳۵۱۶ ضلع: گورداسپور (پنجاب)

جلسہ سالانہ جرمنی ۲۰۲۴ء کی مناسبت سے جلسے کے اغراض و مقاصد کا پُر معارف بیان نیز بعض دعاؤں کے ورد کی خصوصی تحریک

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 23 اگست 2024ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدّہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: الحمد للہ آج جلسہ سالانہ جرمنی شروع ہو رہا ہے۔ اس وقت جرمنی کی جماعت مجھے وہاں جلسے میں دیکھنا چاہتی تھی لیکن انسان کے ساتھ بشری تقاضے بھی لگے ہوئے ہیں، صحت وغیرہ بھی اس کا ایک حصّہ ہے۔ اس وجہ سے ڈاکٹر کے مشورے سے آخری وقت میں جرمنی کے سفر کو ملتوی کرنا پڑا اور یہی طے ہوا کہ یہیں سے جرمنی جلسے کے پروگراموں میں شامل ہوا جائے اور یہیں سے جلسے میں شامل ہونے والے لوگوں سے مخاطب ہوا جائے۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہی ہو گا۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔

یہ بھی اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس زمانے کی ایجادوں میں اس نے رابطے کے ذرائع عطا فرمائے ہیں۔ بہت سے لوگ جو ملاقات چاہتے تھے اس کے سامان اللہ تعالیٰ پھر کسی وقت فرما دے گا۔

تمام ڈیوٹی کرنے والے کارکنان کو مَیں کہنا چاہتا ہوں کہ مہمانوں کی مہمان نوازی کے لیے حتی المقدور خدمت کے جذبے سے کام کریں۔ خوش اخلاقی کا مظاہرہ کریں، ہر شعبے کا کارکن ہنستے ہوئے چہرے کے ساتھ مہمانوں سے پیش آئے۔ دعائیں کرتے ہوئے کام کریں۔ اس جذبے سے کام کریں کہ ہم نے حضرت اقدس مسیح موعودؑ کے بلانے پر آئے ہوئے مہمانوں کی خدمت کرنی ہے اور جو چاہے حالات ہو جائیں ہم نے اپنے اخلاق کے معیار بلند رکھنے ہیں اور خدمت کرتے چلے جانا ہے۔ مہمان بھی جلسے کے مقصد کو یاد رکھیں، اور ہر تکلیف کو برداشت کرتے ہوئے ان تین دنوں میں جلسے کے مقصد کو پیشِ نظر رکھیں۔

ہمیشہ یاد رکھیں کہ ہم پر اللہ تعالیٰ کے انعاموں میں سے یہ ایک بہت بڑا انعام ہے جو حضرت مسیح موعودؑ کے ذریعے سے اُس نے ہمیں عطا فرمایا ہے کہ سال میں ایک دفعہ ہم سب جمع ہو کر اپنی اخلاقی اور روحانی ترقی کے سامان بہم پہنچائیں۔ ایسے پروگرام بنائیں جو ہمیں خدا تعالیٰ کے قریب کرنے والے اور تقویٰ میں بڑھانے والے ہوں۔ اس ارادے اور نیّت سے یہ دن گزاریں کہ ہم نے اعلیٰ اخلاق اور ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے ہیں۔ آپس میں پیار، محبت اور تعلق کو بڑھانا ہے۔ رنجشوں کو دُور کرنا ہے، اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی کوشش کرنی ہے۔ ہر قسم کی لغویات سے خود کو بچانا ہے۔ یہی وہ چیزیں ہیں جن کی حضرت مسیح موعودؑ نے ہم سے توقع کی ہے اور یہی وہ چیز ہے جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہے اور اسی لیے اُس نے ہمیں انسان اور اشرف المخلوقات بنایا ہے۔ جلسے پر آنے والے ہر احمدی کو یہ باتیں پیشِ نظر رکھنی چاہئیں۔

اگر اللہ تعالیٰ کی محبت میں بڑھنے، اعلیٰ اخلاق دکھانے، بندوں کے حقوق ادا کرنے اور تقویٰ کے حصول کی کوشش نہیں ہو رہی تو جلسے میں آنے کا مقصد پورا نہیں ہو رہا۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ مَیں ہرگز نہیں چاہتا کہ حال کے پیرزادوں کی طرح صرف ظاہری شوکت دکھانے کے لیے اپنے مبائعین کو اکٹھا کروں۔ بلکہ وہ علّتِ غائی جس کے لیے مَیں حیلہ نکالتا ہوں اصلاحِ خلق اللہ ہے۔

پس ہر احمدی کو یہ بات اپنے سامنے رکھنی چاہیے۔ اگر اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے کوشش کریں گے تو ہی جلسے پر آنے کا مقصد پورا ہوگا۔ اگر جلسے پر آنے کے باوجود اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا نہیں ہوا، اخلاق میں بہتری نہیں آئی تو ایسے شاملین سے حضرت مسیح موعودؑ نے بڑی بیزاری کا اظہار فرمایا ہے۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں: تمام مخلصین داخلینِ سلسلہ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول ﷺ کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالتِ انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔

ہمیشہ یاد رکھیں کہ دنیاوی نعمتیں ایک احمدی کو دین سے ہٹانے والی نہ ہوں۔ یہ کاروبار یا دنیاوی نعمتیں ایک احمدی کو خدا تعالیٰ کا شکر گزار بنائیں اور خدا اور اُس کے رسول ﷺ کی محبت زیادہ سے زیادہ دل میں پیدا ہو۔ پس اپنے تقویٰ کے معیار کو بڑھانے کی کوشش کریں۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں: خدا تعالیٰ نے جو اس جماعت کو بنانا چاہا ہے تو اس سے یہی غرض ہے کہ وہ حقیقی معرفت جو دنیا سے مفقود ہو گئی تھی اور وہ حقیقی تقویٰ اور طہارت جو اس زمانے میں پائی نہیں جاتی تھی اُسے دوبارہ قائم کرے۔ فرمایا: اے وے تمام لوگو جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو! آسمان پر تم اس

وقت میری جماعت شمار کیے جاؤ گے جب تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔ پھر فرمایا: خدا کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ اور اسی کی توحید کا اقرار نہ صرف زبان سے بلکہ عملی طور پر کرو تا کہ خدا بھی عملی طور پر اپنا لطف و احسان تم پر ظاہر کرے۔

پس حضرت مسیح موعودؑ کے ان ارشادات کو اپنے سامنے رکھیں۔ یہی جلسے پر آنے کا مقصد ہے۔ ہمیشہ یہ کوشش ہونی چاہیے کہ میرا ہر عمل اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کیلئے ہو۔ ہمیشہ یہ یاد رہے اور اس بات کا خیال رہے اور ذہن میں یہ بات ہمیشہ بیٹھی رہے کہ میری ہر حرکت اور سکون خدا تعالیٰ کی نظر کے سامنے ہے۔

حضرت مصلح موعودؓ جلسہ سالانہ اور ذکرِ الٰہی کے حوالے سے فرماتے ہیں کہ کیونکہ یہ جلسہ شعائر اللہ میں شامل ہے اور اس جلسے میں شمولیت کا ایک مقصد حضرت مسیح موعودؑ نے روحانیت میں ترقی کا حصول بتایا ہے اور اس کا ایک بہت بڑا ذریعہ عبادت اور ذکرِ الٰہی ہے اور ذکرِ الٰہی کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم ذکرِ الٰہی کرو گے تو اللہ تعالیٰ بھی تمہارا ذکر کرے گا۔ پس خوش قسمت ہے وہ شخص جس کا ذکر اس کا آقا، اس کا مالک، اس کو پیدا کرنے والا کرے۔ پس اس اہم امر کی طرف ان دنوں میں ہر کسی کو بہت توجہ دینی چاہیے۔ اسی حوالے سے مَیں ایک تحریک کرنا چاہتا ہوں۔

یہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کا ایک رؤیا تھا کہ ان کو ایک بزرگ نے کہا کہ اگر جماعت کا ہر فرد، ہر بڑا دو سَو[200] دفعہ یہ درود شریف سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ سُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پڑھے، درمیانی عمر کے افراد ایک سَو[100] دفعہ اور بچے تینتیس تینتیس[33] دفعہ پڑھیں اور جو چھوٹے بچے ہیں ان کو ان کے والدین تین[3] چار[4] دفعہ یہ خود پڑھوا دیں۔ اسی طرح سَو[100] دفعہ استغفار کریں۔ مَیں اس میں یہ شامل کرتا ہوں کہ سَو[100] دفعہ رَبِّ کُلُّ شَیۡءٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحۡفَظۡنِیۡ وَانۡصُرۡنِیۡ وَارۡحَمۡنِیۡ کا بھی ورد کریں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کو رؤیا میں یہی دکھایا گیا تھا کہ اگر یہ کرو گے تو ایک محفوظ قلعے میں داخل ہو جاؤ گے جہاں شیطان کبھی داخل نہیں ہو سکے گا۔

حضرت مسیح موعودؑ نے جلسے کے مقاصد میں سے ایک مقصد یہ بیان فرمایا ہے کہ جمع ہونے والے آپس میں تعارف بڑھائیں یعنی آپس میں پیار اور تعارف کو بڑھائیں۔ پس ان دنوں میں آپس میں تعلقات بڑھانے اور سلامتی پھیلانے پر بہت توجہ دیں۔ پہلے سے قائم تعلقات میں اگر کوئی رنجش پیدا ہو گئی ہے تو اسے دُور کرنے کی بھرپور کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لیے فضول باتوں سے بچیں۔ نہ صرف یہ کہ لڑائی جھگڑے سے بچیں بلکہ اپنے جو پرانے لڑائی جھگڑے ہیں ان پر بھی ایک دوسرے سے معافی مانگیں۔ ذاتی

اناؤں کے جال سے نکل جائیں۔ شکایات آتی ہیں کہ معمولی باتوں پر آپس میں دست و گریباں ہو جاتے ہیں۔ پھر انہیں نظام قائم رکھنے کیلئے سزائیں بھی دینی پڑتی ہیں جس سے تکلیف ہوتی ہے۔ یہ نہیں کہ خوشی سے سزائیں دی جاتی ہیں۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ جماعت کے تقدّس کو ہم نے قائم کرنا ہے اس لیے اگر نظام یا خلیفہ وقت کسی کو سزا دیتا ہے تو جماعت کا تقدس قائم رکھنے کے لیے دیتا ہے کیونکہ جماعت کا تقدس تمام رشتوں سے زیادہ اور بالا ہے۔ اس حوالے سے عہدے داروں کی بھی زیادہ ذمہ داری ہے اس لیے ان میں برداشت بھی زیادہ ہونی چاہیے۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ تم دل کے مسکین بن جاؤ۔ عام طور پر بنی نوع کی ہمدردی کرو جبکہ تم انہیں بہشت دلانے کے لیے وعظ کرتے ہو۔ فرمایا: خدا تعالیٰ کے فرائض کو دلی خوف سے بجالاؤ کہ تم ان سے پوچھے جاؤ گے نمازوں میں بہت دعا کرو تا خدا تمہیں اپنی طرف کھینچے اور تمہارے دلوں کو صاف کرے۔ فرمایا: جب تک انسان خدا سے قوت نہ پاوے کسی بدی کے دُور کرنے پر قادر نہیں ہو سکتا۔ پس یہ معیار ہیں جو حضرت مسیح موعودؑ نے بیان فرمائے ہیں انہیں ہمیں اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اگر آپ کے اخلاق اچھے ہوں گے تو یہاں آنے والے مہمان بھی اچھا اثر لے کر جائیں گے۔ یہ اچھے اخلاق کا مظاہرہ ایک خاموش تبلیغ کا کام کرے گا۔

حضرت مسیح موعودؑ نے کس درد اور تڑپ سے اپنی جماعت کے لیے دعا کی ہے اس کا ایک نمونہ مَیں آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں آپؑ فرماتے ہیں دعا کرتا ہوں اور جب تک مجھ میں دم زندگی ہے کیے جاؤں گا اور دعا یہی ہے کہ خدا تعالیٰ میری اس جماعت کے دلوں کو پاک کرے اور اپنی رحمت کا ہاتھ لمبا کر کے اُن کے دل اپنی طرف پھیر لے اور تمام شرارتیں اور کینے ان کے دلوں سے اٹھا دے اور باہمی سچی محبت عطا کر دے۔

اللہ تعالیٰ کرے کہ یہ جلسہ تمام برکتیں سمیٹنے والا ہو۔ دنیا کے حالات کے لیے بھی دعا کریں۔ اپنے ملک کے لیے بھی بہت دعا کریں جب ہم خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے حکموں، اسلام کی تعلیمات اور رسول اللہ ﷺ کے ارشادات اور حضرت مسیح موعودؑ کے فرمودات پر عمل کرنے والے ہوں گے تب یقیناً اللہ تعالیٰ ہماری دعائیں سنے گا اور ہم دنیا کی راہ نمائی کا ذریعہ بننے والے ہوں گے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ. عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔